Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • نمایاں کتب

اردو لازمی جماعت دہم

نمودِ صبح

اہم — پنجاب بورڈ

سبق 14 — نمودِ صبح

(Namood-e-Subah (Mir Anees))

صنف • میر انیس • بہ حوالہ نظیر

تعارف • مسدس • مرثیہ کا چہرہ

©freebooks.pk — اصل تعلیمی مواد (Original Educational Content)

نمودِ صبح
(Namood-e-Subah (Mir Anees))

Freebooks.pk

آپ کے دادا میر ضاحک ... آپ کے پردادا میر حسن ... شامل ... اہم الفاظ کے ... جو گوئی ... کی دعوت ... دادا میر حسن ... ہوا تو ان کا خاندان ...

شاعر کا تعارف

میر انیس خود ... آپ کو مرثیہ گوئی ... ان کے مرثیے ... میں وہ کمال حاصل کیا کہ اردو مرثیے کو ... کا وارث قرار دیں ... شاعری کے ... نام سے دو ... بنا دیا۔ مولانا محمد حسین آزاد ... اور زبان ... محاورہ اور ... اسلوب ... 1870ء ... ہوئے۔ 10 دسمبر 1874ء کو ... میں وفات پائی۔

شہیدانِ کربلا کی بہادری اور ان کی شہادت پر ...

اہم اصطلاحات

مرثیہ

... جس میں میدانِ کربلا کے واقعات ... مرثیہ کہلاتی ہے۔

مسدس

کی ہے۔

دیے گئے، پھر دو مصرعوں کا مصرع)، مسدس

موجودہ

چہرہ

مرثیے کا وہ حصہ جس میں قدرتی مناظر اور موسم کا ذکر کیا جاتا ہے۔ موجودہ مسدس کی ایک مثال ہے۔ آج، اسی حصے کی مثال ہے۔

سراپا

مرثیے کا وہ حصہ جس میں امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کا حلیہ اور صفات

رخصت

مرثیے کا وہ حصہ جس میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے گھر سے رخصت ہونے کا منظر جذباتی انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔

آمد

مرثیے کا وہ حصہ جس میں امام حسین رضی اللہ عنہ اور ساتھیوں کو میدانِ جنگ میں آتے دکھایا جاتا ہے۔

رجز

مرثیے کا وہ حصہ جس میں یزیدی لشکر کو للکارا جاتا ہے اور فخریہ انداز میں حسب و نسب بیان کیا جاتا ہے۔

رزم

مرثیے کا وہ حصہ جس میں لڑائی کے واقعات، تلواروں کی کاٹ اور گھوڑوں کی دوڑ بیان کی جاتی ہے۔

شہادت

مرثیے کا وہ حصہ جس میں امام حسین رضی اللہ عنہ اور ساتھیوں کی شہادت پُردرد انداز میں بیان کی جاتی ہے۔

ماتم و دعا

مرثیے کا آخری حصہ، جس میں شہیدانِ کربلا کی شہادت پر ماتم کیا جاتا ہے اور دعا مانگی جاتی ہے۔

Free notes: freebooks.pk

کرنوں ... طرف کے جاگ اٹھنے لگے، اختران صبح ... ہیں ستارے ... ہے۔ رات کے ...

نظم کا تعارف

شاعر ... ہر سو ... صبح کی ... کرتا ہے: 'طے کر چکا جو منزل ...' ... صبح کی نئی اذان ... ستاروں کے ماند پڑنے، سورج نکلنے ...

بند وار تشریح

بند اول: رات کا خاتمہ اور صبح

ہیں، ستارے (کاروان صبح) ... ہو چکا ہے ... ہو رہا ہے ...

صبح کی آمد کے استعارے کے ساتھ ...

بند کا اختتام: 'عالم تمام ... مطیع ... (بادشاہ)' ... ہے، اور سورج کو 'سلطان غرب و شرق' ... ہو گیا' ... اور ہر طرف اذان کی آواز ...

بند دوم: سورج کا طلوع اور ستاروں کا ...

... ہے: خورشید ... ستاروں کے یوں رکھ ... جو، رخ سے اٹھائی ... الٹ دی گئی ...

... پھول ... جا کر رہ جاتے ... چاند اور ستاروں پر گویا خمار طاری ہو جاتی ہے اور ... ہیں۔

بند سوم: ستاروں کا ماند پڑنا

... کہکشاں کے ... بیٹھے کوئی ... شاخ ...

صبح کی آمد کے سامنے رات کی ساری رونق ماند پڑ جاتی ہے۔

ج کے ط ... ں کی ... زار /

شاعر ... پرندوں کے پرندوں کے ... ور کے ساتھ ... خدا

زمرہ پہاڑوں کی ٹھور) کو یادِ خدا میں ... زمین پر انسان اور

ملکِ آسماں ... دلاور خوش پر / جاری تھا ذکرِ قدرت ... ہوا کے ... بود ار

ج کے قدرتی مناظر

اس ب ... تار ... درخت، وہ صحرا، ... افق کی سرخی، ... (یم) اس ہلکے ... پھول — سب مل کر منظر یہ دل کش ... بنا دیتے ہیں۔

مرکزی خیال

نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ صبح ... سے لے کر سورج کے طلوع، ستاروں کے حسن کے علاوہ قدرت کے ... پرندوں کا ملکہ ... بہترین ... انسان کو خدا کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ چوں کہ یہ اقتباس ایک مرثیے کے 'چہرے' سے لیا گیا ہے، اس کا اصل مقصد ... کے دل میں ایک پُرسکون، دل کش فضا قائم کرنا ہے، جو آگے میدانِ کربلا کے پُردرد واقعات بیان کرنے کی ...

اہم الفاظ کے معنی

روشنیِ تار ... رات کا چہرہ۔

صبح کے ستارے۔

Free notes: freebooks.pk

بس میں ستارے پھولوں کی طرح ہیں)۔

گلشنِ فلک

آسمان کا گلشن صاف موتی (یہاں ہیں)۔

صبح

صبح کا قافلہ (استعارہ، تارات شب کے خاتمے کی طرف بڑھتا وقت)۔

شب

شب کا کاروان / مرحلہ۔

گوہر ہائے آبدار

پھل اور شاخ (استعارہ، تاروں کے قطرے، جو کہکشاں کے درخت کے پھل کی مانند ہیں)۔

ثمر و شاخِ کہکشاں

گل و شمعِ مہتاب

چاند کے طلوع (استعارہ، تارا چاند)۔ ایک خاکہ جو

موجِ طلوع

ٹھانے کی جگہ۔

زمرۂ پرندگی طیور

جمع ہونا۔

خاکہ

نظم کے پانچ بندوں میں بیان کیے گئے صبح کے مناظر کا خلاصہ دکھاتا ہے۔

پنج بند:

نمودِ صبح: نظم کے پانچ بند

بند اول: رات کا خاتمہ اور صبح کی آمد
کاروانِ صبح، اذانِ صبح، مطلعِ انوار

↓

بند دوم: سورج کا طلوع
نقابِ شب اٹھنا، سلطانِ غرب و شرق

↓

بند سوم: ستاروں کا ماند پڑنا
گلشنِ فلک سے ستاروں کی رخصت

↓

بند چہارم: فطرت کی رونق اور یادِ خدا
زمین پر انسان، آسمان پر فرشتے

↓

بند پنجم: صبح کے قدرتی مناظر
شفق، سبزہ زار، شبنم، پھول، نسیم

مسدس

مختصر سوالات و جوابات

مسدس کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

مسدس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں۔

میر انیس کی وجہ شہرت کس صنفِ ادب میں ہے؟

میر انیس کی وجہ شہرت مرثیہ گوئی ہے۔

نظم میں پرندوں کی قطاروں کی وضاحت کریں۔

اس سے مراد پرندوں کا جھنڈ کی صورت میں اکٹھا ہونا اور یادِ خدا میں مصروف ہونا ہے۔

دامانِ کوہسار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

دامانِ کوہسار کو چمکدار موتیوں (گوہرِ آب دار) سے تشبیہ دی گئی ہے، جو منظر کشی پر مبنی ہے۔ سبزہ نامی جز میں شامل ہے۔

طلوعِ صبح کے وقت جنگل کس سے بھرا ہوا تھا؟

پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔ رات کے سفر کے خاتمے سے بھرا ہوا تھا۔

نظم کے مطابق ہر زبان پر کس کا ذکر تھا؟

ہر زبان پر حمد اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر اور وقت کی پکار جاری تھا۔

نظم مرثیے کے کس جز میں شامل ہے؟

صبح کا خلاصہ الفاظ میں ملتا ہے۔ صبح کے آثار نمودار ہونے کا منظر پیش کریں۔

مختصر سوالات و جوابات

سورج کے طلوع ہونے سے رات کے ختم ہونے کا، اور ستاروں کے آہستہ آہستہ ماند پڑنے کا منظر بیان ہوا ہے۔

کیا منظر پیش کیا ہے؟ کیا پیش کیا ہے، ساتھ اذان کی صدا بلند ہونے

دوسرے بند میں قدرت کے کن مناظر کو بیان کیا گیا ہے؟

زمین پر انسان اور آسمان پر فرشتے اللہ کی قدرت کے ذکر میں محو دکھائے گئے ہیں۔

Free notes: freebooks.pk

میں میر انیس کی منظر نگاری کا جائزہ لیں۔

ستاروں کو، گلشن فلک

ستاروں سے بیان کیا گیا ہے۔

سے تشبیہ دی گئی ہے۔

صورتِ حال کی منظر کشی کی گئی ہے۔

مرثیے کے 'چہرہ' والے حصے کی نمائندگی کیوں ہے؟

درست جواب: (الف) میر انیس

ہے، جو 'چہرہ' جز کی بنیادی خصوصیت ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

(الف) مرزا دبیر (ج) میر ضاحک (د) میر حسن

درست جواب: (ج) چہرہ

درست جواب: (د) مسدس

(الف) سراپا (ب) دعا (ج) چہرہ (د) رزم

(ج) مثمث (د) مسدس

ہیئت مسدس ہے۔

Free notes: freebooks.pk

درست جواب: (الف) کھلے بند میں۔ 'اذانِ صبح' اور 'طلوعِ انوار' کا ذکر کھلے بند میں موجود ہے۔

(الف) کھلے بند میں (ب) دوسرے بند میں (ج) تیسرے بند میں (د) چوتھے بند میں

سورج کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے: (الف) حور (ب) سلطانِ غرب و شرق سے (ج) صورتِ دوراں سے (د)

درست جواب: (د)

درست جواب: (ب) سلطانِ غرب و شرق سے۔ میر انیس نے سورج کو 'سلطانِ غرب و شرق' سے تشبیہ دی

آسمان پر یادِ خدا میں مصروف تھے: (الف) پرندے (ب) انسان (ج) جن (د) فرشتے

درست جواب: (د) فرشتے۔ مرثیے کے مطابق آسمان پر فرشتے یادِ خدا میں مصروف تھے۔

میر انیس کے والد کا نام تھا: (الف) میر حسن (ب) میر ضاحک (ج) میر خلیق (د) میرزا دبیر

درست جواب: (ج) میر خلیق۔ میر انیس کے والد کا نام میر خلیق تھا۔

میر انیس کی وفات ہوئی: (الف) 1870ء (ب) 1872ء (ج) 1874ء (د) 1880ء

درست جواب: (ج) 1874ء۔ میر انیس کی وفات 1874ء میں ہوئی۔

میر انیس کے مرثیے کس نام سے شائع ہوئے: (الف) (ب) مراثیِ انیس (ج) کلیاتِ انیس (د) بیاضِ انیس

درست جواب: (ب) مراثیِ انیس۔ میر انیس کے مرثیے 'مراثیِ انیس' کے نام سے شائع ہوئے۔

مرثیے کے آٹھ اجزائے ترکیبی میں سے آخری جز کون سا ہے؟ (الف) رزم (ب) شہادت (ج) ماتم و دعا (د) رخصت

درست جواب: (ج) ماتم و دعا۔ مرثیے کا سب سے آخری جز 'ماتم و دعا' ہے۔

مرثیے کا خلاصہ

میر انیس (1802ء-1874ء): پیدائش فیض آباد ... مرثیہ گو، تقریباً دس ہزار مرثیے، 'مراثیِ انیس' کے نام سے دو جلدوں میں ... شاعری ...

- صنف: مسدس (ہر بند میں چھ مصرعے)، ماخذ: 'مراثیِ انیس'
- مرثیے کے 'چہرہ' حصے کی مثال۔

Free notes: freebooks.pk

صبح کی آمد، قدرت کے حسن اور اللہ کی قدرت کاملہ کا مظہر ہے؛ یہ اقتباس مرثیے کے آگے آنے والے پردرد واقعات کی تمہید ہے۔

صبح کی آمد، سورج کا طلوع، ستاروں کا ماند پڑنا، فطرت کی رونق اور یاد خدا

امتحانی نکات

- مرثیے کے آٹھ اجزائے ترکیبی: چہرہ، سراپا، رخصت، آمد، رجز، رزم، شہادت، ماتم و دعا — ترتیب سے یاد رکھیں۔
- اہم استعارے: کاروان انجم، سلطان غرب و شرق (سورج)، گل مہتاب (چاند)، گلشن فلک (آسمان)۔
- مشکل مرکبات کے خاص معنی: کاروان انجم، چمن، سلطان غرب و شرق، گل مہتاب، گلشن فلک وغیرہ کے معنی یاد رکھیں۔
- مرثیے کے اجزا (چہرہ سے ماتم و دعا تک) ازبر کریں — یہ سبق کا اہم ترین حصہ ہے۔
- تشبیہات و استعارات (سورج = سلطان غرب و شرق، چاند = گل مہتاب) خصوصی طور پر شناخت یاد رکھیں۔
- امتحان کے مطابق تشریح کی مشق کریں۔ اکثر پوچھے جاتے ہیں۔